[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS, it is expedient to further amend the Pakistan Penal Code 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1)This Act shall be called the Criminal Law (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Omission of section 325, Act XLV of 1860.**- In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), section 325 shall be omitted.

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, the entries relating to section 325 shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Attempt to commit suicide is the last stage of frustration. People with mental illness often feel unsafe, unprotected and neglected by the world at large and they on their own mind; take refuge in committing suicide instead of seeking help from their closed ones. Basically it is not them but their mental illness that pushes them to attempt to take their own life. People attempt to commit suicide often fails on their attempt but still the law of the land does not allow them to be rehabilitated and to be play an active role in the society once healed. It is the duty of the welfare State to provide relief to its citizens instead of criminalizing the one who is already suffering. It is, therefore, expedient to omit section 325 of the Pakistan Penal Code, 1860, the entries relating to section 325 in Code of Criminal Procedure, 1898 and provide rehabilitation facilities as per the Mental Health Ordinance, 2001 to the people suffering from mental health diseases. The Bill strives to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-
RIAZ FATYANA
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۳۲۵ کا حذف کرنا۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۲۵ حذف کر دی جائے گی۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، دفعہ ۳۲۵ سے متعلق اندراجات حذف کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

مایوسی جب انتہا کو پہنچتی ہے تو خودکشی کی کوشش پر منتج ہوتی ہے۔ دماغی امراض کے شکار لوگ عمومی طور پر دنیا میں اپنے آپ کو اکثر غیر محفوظ خطروں میں گھرے اور نظر انداز محسوس کرتے ہیں اور وہ خود اپنے ذہن میں خودکشی کرنے میں نجات محسوس کرتے ہیں بجائے اس کے کہ اپنے قریبی لوگوں سے مدد طلب کریں۔ بنیادی طور پر یہ وہ خود نہیں کرتے بلکہ ان کی دماغی بیماری انہیں خود اپنی جان لینے کی کوشش کرنے پر اکساتی ہے۔ خودکشی کرنے کی کوشش کرنے والے لوگ اکثر اپنی اس کوشش میں ناکام رہتے ہیں لیکن پھر بھی ملکی قانون انہیں بحال کرنے اور بحالی پانے پر معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ایک فلاحی ریاست کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو ریلیف فراہم کرے نہ کہ اسے مجرم گردانے جو پہلے ہی مشکلوں میں گھرا ہو۔ چنانچہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۳۲۵، مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں دفعہ ۳۲۵ سے متعلق اندراجات کو حذف کیا جائے اور مینٹل ہیلتھ آرڈیننس، ۲۰۰۱ء کے مطابق دماغی صحت کے مسائل سے دوچار لوگوں کو بحالی کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

ریاض فتیانہ

رکن، قومی اسمبلی